

مسجد سے متعلق مستحبات اور مکروہات

<?xml encoding="UTF-8?">

مسجد سے متعلق مستحبات اور مکروہات

مسئلہ 1079: مسجد کا بنانا مستحب ہے اور وہ بھی مناسب اور بہتر جگہ پر ہو کہ مسلمین اس سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں، اسی طرح جو مسجد خراب ہو رہی ہو اس کا تعمیر کرنا مستحب ہے اور اگر مسجد اس طرح خراب ہو جائے کہ اس کی مرمت کرنا ممکن نہ ہو تو اسے خراب کر کے دوبارہ تعمیر کر سکتے ہیں بلکہ جو مسجد خراب نہیں ہے لیکن لوگوں کی ضرورت کی وجہ سے اسے وسیع کرنے کی ضرورت ہے خراب کر کے مزید وسیع بنا سکتے ہیں لیکن اس صورت میں چند نکات کی طرف توجہ لازم ہے:

الف: اگر ضرورت کی مقدار وسیع کرنے کے لیے پوری مسجد کا خراب کرنا لازم نہ ہو تو ضرورت بھر خراب کرنے پر اکتفا کریں مثلاً اگر اس زمین کو جو مسجد کے بغل میں ہے مسجد سے ملحق کرنا چاہتے ہوں اور مسجد اور زمین کے درمیان دیوار کا ہٹالینا مسجد کے وسیع ہونے کے لیے کافی ہو تو پوری مسجد کو خراب نہیں کر سکتے بلکہ اس صورت میں صرف دیوار کے خراب کرنے پر اکتفا کریں۔

ب: مسجد کا دوبارہ تعمیر کرنا اس کے معمول سے زیادہ (جیسا کہ اس جیسی عمارت کی تعمیر میں ہوتا ہے) بند کرنے کا سبب نہ بنے اس بنا پر مسجد کے خراب کرنے کی صورت میں کسی بھی طرح کی سستی جو مسجد کے معمول سے زیادہ بند کرنے کا سبب بنے جائز نہیں ہے۔

ج: یقین یا اطمینان ہونا چاہیے کہ مسجد کو تعمیر کرنے کے اخراجات معمول کے مطابق مدت میں فراہم ہو جائے گا اس بنا پر اگر مسجد کی تعمیر کے اخراجات فراہم ہونے کی کوئی ضمانت نہ پائی جاتی ہو کہ مسجد معمول کے مطابق مدت میں تعمیر ہو جائے گی تو مسجد کا خراب کرنا جائز نہیں ہے۔

د: ایسی عمارتیں جو تاریخی حیثیت رکھتی ہیں اور تہذیبی میراث شمار کی جاتی ہیں ان کو خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

مسئلہ 1080: مسجد صاف کرنا اور اس میں چراغ جلانا مستحب ہے اور مسجد جانے والے کے لیے مستحب ہے کہ خوشبو لگائے اور پاکیزہ فاخراور قیمتی لباس پہنے جوتے کے تلوے کو دیکھے کوئی نجاست یا گندگی اس میں نہ لگی ہو اور مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پیر اور باہر نکلتے وقت بایاں پیر رکھے اور اسی طرح مستحب ہے کہ پہلے مسجد میں وارد ہو اور سب سے آخر میں مسجد سے باہر آئے۔

مسئلہ 1081: جو شخص مسجد میں وارد ہو مستحب ہے کہ دو رکعت نماز، تحیت (احترام) مسجد کی نیت سے پڑھے اور اگر کوئی بھی واجب یا مستحب نماز پڑھے تو کافی ہے۔

مسئلہ 1082: مسجد میکثرت سے جانا اور ایسی مسجد میں جانا جو نماز گزار نہ رکھتی ہو مستحب ہے۔

مسئلہ 1083: مستحب ہے انسان ایسے شخص سے جو بے توجہی کی وجہ سے مسجد میں حاضر نہیں ہوتا دوستی نہ کرے، اس کے ساتھ کھانا نہ کھائے ، کاموں میں اس سے مشورہ نہ کرے ، اس کا پڑوسی نہ بنے، اس کے یہاں شادی نہ کرے۔

مسئلہ 1084: اگر انسان مجبور نہ ہو تو مسجد میں سونا، دنیوی امور اور خرید و فروخت اور صنعت کے بارے میں باتیں کرنا اور ایسے اشعار پڑھنا جس میں نصیحت اور اس جیسی چیز نہ ہو، مکروہ ہے اور منہ اور ناک کے پانی اور سینے کے بلغم کو مسجد میں ڈالنا بلکہ بعض مقامات میں حرام ہے اور اسی طرح گم شدہ کی تلاش کرنا اور آواز کا بلند کرنا مکروہ ہے لیکن اذان کے لیے آواز بلند کرنا کوئی حرج نہیں رکھتا۔

مسئلہ 1085: دیوانے کو مسجد میں آنے کی اجازت دینا مکروہ ہے اور اسی طرح وہ نا بالغ بچہ جو مسجد کی حرمت کی رعایت نہ کرے اور نمازیوں کے لیے زحمت کا باعث ہو یا امکان ہو کہ مسجد کو نجس کر دے، اور اس کے علاوہ بچے کو مسجد میں آنے جانے میں کوئی حرج نہیں رکھتا بلکہ کبھی افضل اور پسندیدہ کام ہے جیسے کہ بچوں کا مسجد میں آنا ان کے لیے نماز اور مسجد کی طرف رغبت کا باعث ہو اور جس نے پیاز، لہسن یا اسی طرح کی چیز کھائی ہو جس کی بو لوگوں کو اذیت پہنچاتی ہو اس کے لیے مسجد میں جانا مکروہ ہے۔